83009 ـ نمازی مسجد کے باہر نماز ادا کر رہے ہوں اور بجلی منقطع ہو جائے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

مجھے نماز عشاء میں تاخیر ہو گی، اور مسجد کے اندر جگہ نہ مل سکی چنانچہ ہم نے مسجد کے باہر نماز ادا کی، آخری رکعت میں بجلی منقطع ہو گئی اور سپیکروں کی آواز ختم ہونے کی بنا پر ہم امام کی آواز نہ سکے، اس حالت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کچھ نمازی مسجد سے باہر نماز ادا کر رہے ہوں اور بجلی چلی جانے کی بنا پر امام کی اقتدا کرنا مشکل ہو جائے تو اس صورت میں مسجد کے قریب والے مقتدی کے لیے بلند آواز سے تکبیر کہنی مشروع ہے، تا کہ مسجد سے باہر والے لوگ سن سکیں اور ان کے لیے امام کی اقتدا ممکن ہو.

اور اگر ایسا نہ کرے تو پھر انہیں دو چیزوں میں سے ایک اختیار کرنے کا حق حاصل ہے:

یا تو وہ انفرادی طور پر نماز مکمل کرلیں، اور یا ان میں سے کوئی شخص آگے بڑھ کر بطور جماعت نماز مکمل کروائے، اور اولی اور بہتر بھی یہی ہے، تا کہ امام کی آواز منقطع ہونے کے باعث نمازی اضطراب میں نہ پڑیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

مسجد کے گراونڈ فلور پر نماز جمعہ ادا کر رہے تھے کہ بجلی منقطع ہو گئی اور مقتدی امام کی آواز نہ سن سکے، چنانچہ ایک مقتدی نے آگے بڑھ کر انہیں نماز مکمل کروائی، چنانچہ اس نماز کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رکھیں کہ نماز جمعہ کی نماز تھی ؟

اور اگر کوئی شخص آگے بڑھ کر نماز مکمل نہ کرواتا تو پھر کیا حکم تھا، کیا ہر ایک شخص انفرادی طور پر نماز مکمل کرے؟

اور اگر ایسا کرنا جائز ہے تو کیا وہ ظہر کی نماز مکمل کرے، یا کہ نماز جمعہ سمجھ کر ہی، کیونکہ اس نے امام کا خطبہ سنا اور امام کے ساتھ نماز شروع کر کے ایک رکعت ادا بھی کر لی تھی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اگر واقعہ ایسا ہی ہو جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا ہے تو ان سب کی نماز صحیح ہے؛ کیونکہ جس نے نماز جمعہ کی ایک رکع پالی اس نے نماز جمعہ پا لیا، جیسا کہ صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

اور اگر کوئی مقتدی آگے بڑھ کر انہیں نماز مکمل نہ بھی کرواتا اور ان سب سے انفرادی طور پر آخری رکعت مکمل کر لی ہوتی تو بھی کفائت کر جاتا، جیسا کہ امام کے ساتھ ایک رکعت ادا کرنے والا شخص اٹھ کر ایک رکعت انفرادی طور پرادا کرتا ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی " انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوی ابن باز (12 / 331).

واللہ اعلم .